



سوال

(92) عید کی رات قبروں کی زیارت

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہماری بستی میں یہ رواج ہے کہ لوگ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی رات قبرستان میں جاتے ہیں، اپنے مردوں کی قبروں پر چراغ جلاتے اور حفاظ کو بلا کر قرآن پڑھاتے ہیں۔ کیا یہ فعل صحیح ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ فعل باطل، حرام اور اللہ تعالیٰ کی لعنت کا سبب ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں اور قبروں پر مسجد بنانے والوں اور ان پر چراغ جلانے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔ [1] عید کی رات قبروں کی زیارت بدعت ہے کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت نہیں کہ آپ نے عید کی رات یا عید کے دن بطور خاص قبروں کی زیارت کی ہو، بلکہ آپ نے یہ فرمایا ہے:

(ایاکم ومحدثات المور فان کل محدثہ بدعتہ وکل بدعتہ ضلالۃ) (سنن ابی داؤد السنۃ باب فی لزوم السنۃ: 4607 واصلہ فی صحیح مسلم)

”اپنے آپ کو دین میں نئی نئی باتیں ایجاد کرنے سے بچاؤ کیونکہ دین میں ایجاد کی گئی ہر نئی بات بدعت ہے، ہر بدعت گمراہی ہے اور ہر گمراہی جہنم میں لے جانے کا سبب بنتی گی۔“

آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنی عبادت اور ہر اس کام کے لیے جسے وہ تقرب الہی کے حصول کے لیے کرنا چاہتا ہو یہ دیکھے کہ اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی شریعت میں کیا حکم ہے؟ کیونکہ اصول یہ ہے کہ عبادت میں اصل ممانعت ہے الایہ کہ کوئی ایسی دلیل موجود ہو جس سے معلوم ہو کہ شریعت نے اس کا حکم دیا ہے۔ سائل نے عید کی رات قبروں پر چراغ جلانے کے بارے میں جو سوال کیا ہے تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس بات کی دلیل موجود ہے کہ یہ ممنوع اور کبیرہ گناہ ہے جیسا کہ میں ابھی بیان کر آیا ہوں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں کی زیارت کرنے والی عورتوں اور قبروں پر مسجد بنانے والوں اور ان پر چراغ جلانے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔

[1] سنن ابی داؤد، الجنائز، باب فی زیارة النساء القبور، حدیث: 3236

هذا ما عندهم والحمد لله اعلم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتوى
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج 2 صفحہ 91

محدث فتویٰ